۹ ۴۲-۶-۲۰
۲۸

۱۶۶/۳۴۰

From: hamidsheikh0076 [mailto:hamidsheikh0076@gmail.com]
Sent: Tuesday, February 02, 2021 2:50 PM
To: Info@farooqia.com
Subject:

حکومت جو ٹیکس ظلم سے لیتی ہے تو صریح جھوٹ بولنا جائز ھے کیا ٹیکس بچانے کے لیے؟؟؟ مفتی رشید گنگوھی کے فتاوی میں لکھا ہے کہ اپنا حق لینے کے لیے صریح جھوٹ بولنا جائز ھے فتاوی رشیدیہ 557

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا و مصلیا

واضح رہے کہ اپنے حق کی حفاظت اور ظلم کے دفعیہ کے لیے غلط بیانی کی گنجائش ہے، لیکن توریہ استعمال کرے، صریح جھوٹ بولنے سے بچے، اگرچہ بعض فقہاء نے اس کی اجازت دی ہے۔

صورت مسؤلہ میں اگر واقعی حکومت ناجائز ٹیکس لگاتی ہے تو اس سے بچنے کے لیے توریہ اور تعریض کرنے کی گنجائش ہے، باقی "فتاوی رشیدیہ" میں یہ عبارت نہیں ہے کہ "اپنا حق لینے کے لیے صریح جھوٹ بولنا جائز ہے" بلکہ یہ لکھاہے: اگر راستی سے حق تلف ہوتا ہو تو تعریض سے جھوٹ بول کر احیاء حق کرنا مباح ہے مگر صریح کذب سے بچے۔(فتاوی رشیدیہ: ص:۲۵۸، ط: ایچ ایم سعید کمپنی)

لما في الدر المختار:

"الكذب مباح لإحياء حقه ودفع الظلم عن نفسه والمراد التعريض لأن عين الكذب حرام"

(كتاب الحظر و الإباحة:فصل في البيع،9/ 704، ط: دار المعرفة، بيروت)

و في رد المحتار:"

"واعلم أن الكذب قد يباح وقد يجب والضابط فيه كما في تبيين المحارم

جاری ہے---

وغيره عن الإحياء أن كل مقصود محمود يمكن التوصل إليه بالصدق والكذب جميعا، فالكذب فيه حرام، وإن أمكن التوصل إليه بالكذب وحده فمباح إن أبيح تحصيل ذلك المقصود"

(كتاب الحظر و الإباحة:فصل في البيع،9/ 705، ط: دار المعرفة، بيروت)

و في الهندية:

"يجب أن يعلم أن استعمال المعاريض للتحرز عن الكذب لا بأس به جاء عن عمر رضي الله تعالى عنه أنه قال إن في معاريض الكلام ما يغني الرجل عن الكذب وعنه أيضا أنه قال إن في معاريض الكلام لمندوحة عن الكذب أي سعة"(كتاب الحيل: الفصل الثامن و العشرون في المتفرقات: 6/ 431، ط: دار الفكر،بيروت)فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه: عثمان غني

المتخصص في الفقه الاسلامي

بالجامعة الفاروقية كراتشي

١٠/ ٠٧/ ١٤٤٢ھ/ ٢٣/ ٠٢/ ٢٠٢١م

الجواب صحيح

السميع

١٨/ ٧/ ١٤٤٢ھ

الجواب صحيح

٣٠/ ٧/ ١٤٤٢ھ